دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 31895

برائے رابطہ 0300-7895331 | www.darululoomkabirwala.com
0300-9606524 | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی کا بڑا بیٹا اور اسکی بیوی دونوں تنخواہ دار ہیں اور ان دونوں نے گھریلو اخراجات اپنے ذمہ لیے اور کرتے رہے جو تقریباً بائیس لاکھ بنتے ہیں۔ اب سسر اپنی بہو کے نام کچھ زمین کروانا چاہتا ہے، کیا سسر کیلئے جائز ہے یا نہیں۔۔۔؟ اور ان کیلئے استعمال کرنا ٹھیک ہے یا نہیں۔۔۔؟

نوٹ: بیٹا اور بہو والدین سمجھ کر خرچ کرتے رہے اور اب سسر اپنی اولاد سمجھ کر کچھ رقبہ نام کروانا چاہتا ہے۔ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی

محمد جمشید۔ دنیاپور

۰۳۰۱،۷۵۱۵۱۰۶

الجواب حامداً ومصلیاً

انسان اپنی زندگی میں اپنی جائیداد کا خود مالک ہوتا ہے اور ہر جائز تصرف کا اختیار رکھتا ہے۔ اس لیے مسئولہ صورت میں سسر اگر اپنی جائیداد میں سے کچھ رقبہ اپنی خوشی سے بہو کو ہدیہ کرنا چاہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔ البتہ ہدیہ کی تکمیل کیلئے عملی طور پر قبضہ دینا بھی ضروری ہوگا، محض نام کرانا کافی نہیں۔ نیز واضح رہے کہ ساری جائیداد ہبہ کرکے ورثاء کو نقصان پہنچانا درست نہیں۔

السنن الکبری للبیهقي (7/ 790)

وَيُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "كُلُّ أَحَدٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ"

شرح معاني الآثار (4/ 88)

وَقَدْ فَضَّلَ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُمْ بَعْضَ أَوْلَادِهِمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْعَطَايَا

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (5/ 696)

وفي الخانية لا بأس بتفضيل بعض الأولاد في المحبة لأنها عمل القلب، وكذا في العطايا ان لم يقصد به الإضرار، وإن قصده فسوى بينهم

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب۔

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

الجواب صحیح

[illegible]

[illegible]

۹.۱.۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner